اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ:- الفضل لاہور ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲½ ″
فی پرچہ ۱ آنہ

یوم پنجشنبہ

۲۸ شوال ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ ٭ ۲ ظہور ۱۳۳۰ ہش ٭ ۲ اگست ۱۹۵۱ء ٭ نمبر ۱۷۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱ جولائی - حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تکلیف میں جو کمی شروع ہوئی تھی۔ وہ کل سے پھر رک گئی ہے۔ اور ہلکا ہلکا درد بڑھ رہا ہے احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خشوع و خضوع سے دعا کریں۔

٭

لاہور۔ یکم اگست۔ چودہ اگست ۱۹۵۱ء کو یوم استقلال پاکستان کے سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر لاہور کا دفتر۔ دیگر ماتحت دفاتر بند رہیں گے۔ نیز ۲۴ اگست کے جنم اشٹمی کی تقریب پر صرف ہندو ملازمین ہی کو تعطیل ہوگی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

محمد خدا تعالےٰ کے نور کا سب سے بڑا نقش ہے کہ آپ جیسا کوئی فرد کبھی دنیا میں نہیں ہوا۔ ہر ایک ملک سچائی سے خالی تھا۔ اور اس رات کی طرح تھا جو بالکل تاریک ہو۔ خدا تعالےٰ نے اسکو بھیجا۔ اور سچائی کو پھیلایا۔ اس (راستی مجسم کی آمد سے (مردہ) زمین میں جان آگئی۔ آپ قدس اور کمال کے باغ کا ایک پودا ہیں۔ آپ کی تمام اولاد سُرخ پھولوں کی طرح ہے۔

٭ ٭ ٭

پنڈت نہرو کے مراسلے کا جواب آج رات کسی وقت نئی دہلی بھجوا دیا جائیگا

کراچی - یکم اگست - پنڈت نہرو نے مسٹر لیاقت علی کے پنج نکاتی منصوبۂ امن کے متعلق نامنظوری کا جو مراسلہ بھیجا تھا جس میں آپ کو جوابی طور پر نئی دہلی آنے کی دعوت بھی دی تھی۔ حکومت پاکستان کی طرف سے اس مراسلہ کا جواب آج رات کسی وقت نئی دہلی بھجوا دیا جائے گا۔

کراچی - یکم اگست آج دنیا کے متعدد اخبارات نے ہندوستان پر اس کی طرف سے اقوام متحدہ کی واضح احکام کی خلاف ورزی کا الزام لگایا۔ اور اس کی ہٹ دھرمی کی قلعی کھولتے ہوئے اسے موجودہ کشیدگی کا ذمہ دار ٹھہرایا بیرون پاکستان کے اخباروں میں امریکہ کے اخبار کرسچین سائنس مانیٹر اور ہیرلڈ۔ نیوزی لینڈ کی جریدہ ڈومینین۔ ایران کے جریدہ شاہکار عراق کی استقلال پارٹی کے ترجمان کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

پاکستان میں برطانوی افسروں پر پنڈت نہرو کے الزامات بے بنیاد ہیں (اٹلی)

لندن یکم اگست - آج دار العوام میں تقریر کرتے ہوئے برطانوی وزیر اعظم نے پنڈت نہرو کے اس الزام کی سخت مذمت کی اور اسے بے بنیاد بتایا کہ پاکستان میں برطانوی افسر ہندوستان کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں

طہران یکم اگست - ایران کے وزیر خارجہ آقائی باقر کاظمی نے ہندوستان میں مقیم ایرانی ناظم الامور کو ایک مراسلہ بھیجا ہے کہ وہ حکومت ایران کی یہ توقع ہندوستان کی حکومت کو پہنچا دیں کہ ایران کی خواہش ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل منصفانہ اور غیر جانبدارانہ طریق سے ہو۔ کل ایران میں مقیم پاکستانی سفیر نے ڈاکٹر مصدق وزیر اعظم ایران سے ملکر انہیں ہندوستان و پاکستان کی کشیدگی کے بارے میں آخری معلومات بہم پہنچائیں۔

ایرانی تجاویز کے متعلق مزید وضاحتیں

ہیری من نے برطانیہ کو بھیجدیں

طہران۔ یکم اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر ٹرومین کے ذاتی نمائندہ مسٹر ہیری من نے آج حکومت برطانیہ کو تیل کے مسئلہ پر از سر نو بات چیت شروع کرنے کے لئے ایرانی تجاویز کے بارے میں مزید وضاحتیں ارسال کی ہیں۔ مسٹر ایرال ہیری من نے کل رات وزیر اعظم ایران ڈاکٹر مصدق سے ملاقات کی۔ اس سے پہلے صبح کے وقت آپ شاہ ایران کی خدمت میں بھی حاضر ہوئے۔ اور آئل کمیشن کے ارکان سے بھی بات چیت کی۔ رات ایرانی کابینہ اور آئل کمیشن کے ارکان کا ملا جلا خاص اجلاس ۲ گھنٹے تک جاری رہا۔ اس اجلاس میں مسٹر ہیری من کی اس رپورٹ پر غور کیا گیا جو انہوں نے حکومت برطانیہ سے اپنی بات چیت کے بارے میں پیش کی ہے۔

لندن۔ برطانوی وزیر امور خارجہ نے کہا ہے کہ ان کی حکومت نئی بات چیت کے لئے تیار تو ہے لیکن اس بارے میں کسی دباؤ کو پسند نہیں کرے گی۔ اور امید کی ہے کہ حکومت ایران بھی اسی جذبے سے بات چیت شروع کرے گی۔

وزیر صحت کی ڈاکٹروں اور نرسوں سے متحد ہو کر کام کرنے کی اپیل

لاہور یکم اگست - آنریبل سردار عبد الحمید دستی وزیر تعلیم و صحت نے آج پاکستان ریڈ کراس کے دفتر میں ڈاکٹروں اور نرسوں کو بحیثیت طب پیشہ اشخاص کے انکی ذمہ داریوں کا احساس دلاتے ہوئے کہا۔ ہندوستان کی طرف سے متوقع خطرے کی وجہ سے جو شدید ہنگامی صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمیں اپنے تمام ذرائع مجتمع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ طبی امداد بہم پہنچانے سے متعلق مسائل کو کامیابی سے سلجھایا جائے۔ ڈاکٹروں اور نرسوں کو چاہیئے کہ وہ موجودہ ہنگامی حالات میں اپنے ملک کے وسیع تر مفاد کی خاطر قربانی پیش کرنے کے مشن سے کام کریں ــــ آپ نے پرائیویٹ پریکٹیشنروں کو تلقین کی کہ وہ اپنا نام ریڈ کراس اور ایسے آر پی قسم کی جماعتوں میں رجسٹر کرائیں تاکہ تمام ڈاکٹروں میں اتحاد عمل پایا جائے

مشرقی پنجاب میں سیلاب کی تباہ کاریاں

جالندھر - یکم اگست۔ مشرقی پنجاب میں سیلاب کی وجہ سے فصلوں اور جائیدادوں کا بہت بڑا نقصان ہوا ہے۔ روپڑ کے پاس نہر سرہند تین جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے ۲۱ دیہات غرقاب ہو گئے ہیں۔ روپڑ اور انبالہ کی سڑک پر سلسلہ آمد و رفت ہے۔ پیر کو کھنہ کے قصبہ میں ۵۵ فٹ پانی کھڑا تھا۔

پنڈت نہرو کے جواب پر غور

کراچی یکم اگست - وزیر اعظم ہندوستان نے خان لیاقت کے پنج نکاتی منصوبہ کو مسترد کرنے کے سلسلے میں جو مراسلہ بھیجا ہے۔ پاکستانی کابینہ نے اپنے ایک عام اجلاس میں آج اس پر ۳ گھنٹے تک غور کیا۔

کینیڈا کی تشویش

واشنگٹن۔ یکم اگست کل یہاں واشنگٹن میں کینیڈا کے سفیر نے ایک بیان میں کہا کہ آپ کی حکومت کو ہندوستان و پاکستان کے درمیان موجودہ کشیدگی پر سخت تشویش ہے۔ آپ نے کل اس بارے میں امریکہ کے نائب وزیر امور خارجہ سے کافی دیر تک بات چیت کی۔

آج بھی کامیابی نہیں ہوئی

ٹوکیو۔ کیسانگ میں جنگ کو ردیا کو بند کرنے کے سلسلے میں آج پھر اقوام متحدہ اور کمیونسٹ نمائندوں میں ۲½ گھنٹے تک ملاقات ہوئی۔ لیکن متارکہ کی تعین کے سلسلے میں کوئی کامیابی نہیں ہو سکی۔ اقوام متحدہ کے نمائندے بدستور مصر ہے کہ یہ حد موجودہ محاذ جنگ پر مبنی چاہیئے۔ لیکن کمیونسٹ اڑے ہوئے ہیں کہ یہ حد ۳۸ درجہ عرض بلد پر مبنی چاہیئے چینی کمانڈروں نے یہ دھمکی بھی دی ہے کہ اگر ان کا یہ مطالبہ منظور نہ کیا گیا۔ تو بات چیت ناکام ٹوٹ جائے گی۔

سلامتی کونسل کی دوبارہ رکنیت کیلئے ہندوستان کی کوشش

نیو یارک یکم اگست - سیاسی حلقوں سے اس امر کا انکشاف ہوا ہے کہ ہندوستان سلامتی کونسل کا دوبارہ ممبر بننے کے لئے کوشش کر رہا ہے اس نے لئے اس نے عرب نمائندوں کی حمایت حاصل کرنے کی بھی کوشش کی ہے

پنجاب میں درختکاری کا ہفتہ

لاہور۔ یکم اگست آج سے پنجاب میں درخت کاری کا ہفتہ شروع ہو گیا۔ پنجاب کے محکمہ جنگلات نے اس ایک ہفتہ کے اندر اندر ۵ لاکھ نئے درخت لگانے کا فیصلہ کیا ہے

چیکوسلواکیہ سے تجارتی معاہدہ ختم

واشنگٹن۔ یکم اگست - ایک سرکاری اعلان کے مطابق حکومت امریکہ نے چیکوسلواکیہ سے تجارتی سمجھوتہ اور ٹیرف کی دیگر مراعات ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

واشنگٹن۔ صدر ٹرومین نے ایٹمی طاقت سے متعلقہ نئی نئی تجربوں سے فائدہ اٹھانے کی غرض سے نئی مشینیں لگانے کے لئے کانگرس سے ۲۷ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر کی منظوری طلب کی ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔ ایڈیٹر روشن تنویر بی اے ایل ایل بی

خدام الاحمدیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع

۱۲-۱۳-۱۴- اکتوبر ۱۹۵۱ء — بمقام ربوہ

پورا ایک سال گذرنے کے بعد خدام الاحمدیہ کے پھر ایک بار ایک مقام پر جمع ہونے کے دن قریب آ رہے ہیں۔ یہ بابرکت ایام نوجوانوں کے لئے کس قدر مفید ہیں اور ان دنوں میں کیا ہوتا ہے اس کا اصل فائدہ تو انہی کو پہنچتا ہے جو خود اس میں شامل ہوتے ہیں۔ اس لئے جملہ خدام کو اس میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ لیکن ہر خادم کا آنا اور اجتماع میں شامل ہونا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے مرکز کی طرف سے ہر مجلس کی نمائندگی لازمی قرار دی گئی ہے۔ ذیل میں اس اجتماع کے متعلق چند ضروری امور بیان کئے جاتے ہیں قائدین مجالس ان کے متعلق ضروری تیاری کر لیں اور جن امور کے متعلق مرکز میں اطلاع دینی ضروری ہے ان کے بارہ میں مرکز میں وقت مقررہ تک اطلاع بھجوا دیں تا مرکز بھی سہولت سے ضروری انتظام کر سکے۔

۱- اجتماع میں شمولیت:- ہر خادم کو جو تحریک خدام الاحمدیہ میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اپنے قومی اجتماع میں پوری تیاری کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اجتماع میں بتائی ہوئی باتوں کو یاد رکھ کر ان پر عمل کرنا چاہیئے۔

۲- نمائندگان:- چونکہ اجتماع کے موقع پر ایک مجلس شوریٰ منعقد ہوگی جس میں صرف مجالس کے نمائندگان ہی حصہ لے سکتے ہیں۔ اس لئے ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھیج سکتی ہے۔ نمائندہ کے علاوہ ہر مجلس سے جتنے اراکین چاہیں اجتماع میں شامل ہو کر شوریٰ کی کارروائی بھی سن سکتے ہیں۔ نمائندے منتخب ہوں اور اس کی اطلاع مرکز میں یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء تک بھجوا دی جائے۔

۳- شوریٰ - خدام الاحمدیہ کی تحریک کی مضبوطی اور اس کی ترقی کے بارہ میں تجاویز پر غور کرنے کے لئے ایک شوریٰ منعقد کی جاتی ہے مجالس کی طرف سے اگر کوئی مفید تجویز آئندہ شوریٰ میں پیش کرنے والی ہو تو ایسی تجویز مختصر اور معین الفاظ میں ۳۱ اگست ۱۹۵۱ء تک دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانی ضروری ہے۔ اس کے بعد آنے والی تجاویز پر غور ہو سکے گا۔

۴- پروگرام کی تیاری:- سالانہ اجتماع کا پروگرام ستمبر ۱۹۵۱ء کے پہلے ہفتہ میں تیار ہو گا۔ اس بارہ میں اگر کوئی مشورہ آپ مرکز کو دینا چاہیں تو براہ کرم ۳۰ اگست ۱۹۵۱ء تک بھجوا دیں تا اس کو مدنظر رکھا جا سکے اور پروگرام ایسے رنگ میں تیار ہو کہ وہ زیادہ سے زیادہ مفید ہو سکے۔

۵- ورزشی مقابلے:- حسب سابق اس سال بھی ورزشی مقابلے کرائے جائیں گے۔ جن میں شمولیت کے لئے ابھی سے خدام کو تیاری کرنی چاہیئے۔ اس سال حسب ذیل کھیلیں ہونگی

اجتماعی مقابلے۔ کبڈی۔ فٹ بال۔ والی بال رسہ (مشروط)

انفرادی مقابلے۔ اونچی چھلانگ۔ لمبی چھلانگ ۱۰۰ گز۔ ۲۲۰ گز۔ ۴۴۰ اور ایک میل کی دوڑیں۔ پیغام رسانی۔ گولہ پھینکنا۔ جیولن تھرو ہیمر تھرو۔ اونچی آواز۔ مشاہدہ و معائنہ۔ فاصلہ کا اندازہ حفظ ذہنی۔ سونگھنا اور چکھنا۔ محسوس کرنا۔ پورا گڈمر جمناسٹک کا مظاہرہ

صبح کے وقت ورزش ہوا کرے گی۔ جس میں ہر خادم کی شمولیت نہائت ضروری ہو گی۔ اس کے لئے ہر خادم کے پاس نکر۔ بنیان۔ کینوس شوز کا ہونا ضروری ہے۔

جملہ مجالس اجتماعی اور انفرادی کھیلوں میں شامل ہونے والی ٹیموں یا کھلاڑیوں کے نام یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء تک مرکز میں بھجوا دیں۔ اس مرتبہ عین موقعہ پر نام نہیں لکھے جائیں گے پہلے اطلاع ملنی ضروری ہے۔

۶- علمی مقابلے۔ حفظ قرآن۔ مطالعہ احادیث مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ مطالعہ کتب سلسلہ۔ عام دینی معلومات۔ تقریری اور تحریری مقابلے ہوں گے۔ تقریریں حسب ذیل مضامین میں سے کسی ایک پر ہوں گی۔

(۱) ہستی باری تعالےٰ (۲) خاتم النبیین (۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا میں آکر کیا کیا۔ (۴) ملائکہ (۵) مجلس خدام الاحمدیہ۔ (۶) اشتراکیت

تحریری مقابلے کے لئے مندرجہ ذیل عنوان مقرر کئے گئے ہیں۔

(۱) رحمۃ للعالمین (۲) قرآن کریم معجزانہ کلام ہے۔ (۳) دعا (۴) حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود (۵) کشمیر پاکستان کا لازمی حصہ ہے (۶) ہماری ہجرت (۷) دوستوں کی مجلس کا اثر انسان پر (۸) اسلام کا اقتصادی نظام۔

تقریری اور تحریری مضامین پر لکھنے اور بولنے والے خدام اپنے اپنے مضامین ابھی سے تیار کرنے شروع کر دیں۔ اس کے لئے دوسروں سے مشورہ لیں۔ ان سے دلائل پوچھیں۔ دیگر ضروری کتب سے حوالہ جات حاصل کریں۔ غرض اپنے مضامین اچھی طرح تیار کریں۔ تا اچھے مقرر اور اچھے مضمون نگار پیدا ہوں۔ ان مقابلوں کے لئے کافی وقت دیا جائے گا۔

علمی مقابلوں میں شامل ہونے والے خدام کے نام یکم اکتوبر تک آنے ضروری ہیں

۷- بجٹ ۵۱-۱۹۵۲ء خدام الاحمدیہ کے آمد وخرچ کا بجٹ شوریٰ میں پیش ہوتا ہے چونکہ مجلس کا سال ہونے سے قبل اور کوئی شوریٰ کے انعقاد کا امکان نہیں۔ اس لئے ۵۲-۵۳ء کا بجٹ اسی اجتماع پر پیش ہو گا۔ مرکز سے تشخیص آمد کے فارم مجالس کو ماہ مئی ۱۹۵۱ء میں بھجوا دیئے گئے تھے۔ لیکن ابھی تک صرف ۲۰ مجالس نے یہ فارم پر کر کے بھجوا دیئے ہیں۔ جب تک مجالس کی طرف سے صحیح آمد کا پتہ نہ لگے گا۔ اس وقت تک خرچ کا بجٹ بنانا مشکل ہے۔

اس بارہ میں مزید تاکید ہے کہ براہ کرم بجٹ فارم پر کر کے جلد تر بھجوا دیں۔ آخری تاریخ ۳۱ جولائی تھی۔ اب اسے بڑھا کر ۱۵ اگست ۱۹۵۱ء کیا جاتا ہے۔

۸- چندہ سالانہ اجتماع۔ چندہ سالانہ اجتماع کا مرکز میں پوری شرح کے ساتھ بروقت پہنچنا ضروری ہے۔ اگر قائدین شروع سال سے بالاقساط چندہ کی وصولی کی کوشش کرتے۔ تو اس وقت تک ساری وصولی ختم ہو جاتی۔ اب بھی وقت ہے ابھی سے پوری تندہی سے اس طرف توجہ کرنی ضروری ہے۔ ورنہ عین وقت پر بہت مشکل پیش آئے گی۔

پس اس بارہ میں ابھی سے خاص کوشش کریں۔ اشیاء کی قیمتیں روز بروز بڑھ رہی ہیں اس لئے ابھی سے ضروری سامان خریدنا چاہیئے تا چیزیں سستی اور اچھی مل سکیں۔

چندہ سالانہ اجتماع وصول کر کے ساتھ ساتھ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ یہ چندہ ہر خادم کے ذمہ ہے۔ خواہ خود اجتماع میں شریک ہو یا نہ ہو۔

۹- خادم کا سامان۔ ہر خادم کے پاس مندرجہ ذیل سامان ہر وقت تیار رہنا ضروری ہے۔

ایک تھیلہ جس میں ایک سیر بھنے ہوئے چنے ہوں ایک پٹی ۲ گز لمبی چار انچ چوڑی۔ سوتلی رسی ۴۰ فٹ ایک مگ یا گلاس۔ ایک پلیٹ۔ سوئی۔ دھاگہ۔ چاقو۔ دیاسلائی۔ ایک موٹی چھڑی۔ ٹارچ اور غلیل

قائدین خدام الاحمدیہ۔ سالانہ اجتماع کے متعلق ضروری امور آپ کی اطلاع کے لئے درج کر دیئے ہیں۔ ان پر پوری طرح عمل کر کے اجتماع کو کامیاب بنانا آپ کا کام ہے۔ آپ خود اپنا فرض ادا کریں۔ اور مرکز کو بھی اس قابل بنائیں کہ وہ اپنی ذمہ واریوں کو صحیح رنگ میں ادا کر سکے۔ اس کے لئے آپ کی طرف سے رپورٹ کا بروقت آنا ضروری ہے۔ مرکزی خطوط کا ہر وقت جواب دینا ضروری ہے۔ اپنی تنظیم کو مکمل کرنا ضروری ہے۔ اپنے چندوں کو باقاعدہ کرنا اور وقت پر انہیں مرکز میں بھجوانا ضروری ہے۔

مرکز کے پاس بہت سی ایسی تجاویز موجود ہیں۔ جن پر عمل کرانا چاہیئے۔ مگر وہ خرچ چاہتی ہیں۔ اگر مجالس اپنے چندوں میں باقاعدہ ہو جائیں خدام میں وہ روح پیدا کر دیں۔ اور انہیں احساس دلا دیں۔ کہ وہ اپنے بقایا جات فوری طور پر صاف کر کے آئندہ باقاعدہ چندہ ادا کیا کریں۔ تو آپ دیکھیں گے۔ کہ مرکزی تجاویز کتنی مفید ثابت ہوتی ہیں۔

اس کے علاوہ خدام الاحمدیہ کا لٹریچر تیار کرنا اور بیرونی ممالک کے لئے اسے مختلف زبانوں میں ترجمہ کرانا ہے۔ لٹریچر تیار ہے ترجمہ بھی ہو رہا ہے۔ اگر یہ کام مکمل ہو جائے۔ تو دیگر ممالک بھی تحریک خدام الاحمدیہ سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔ مگر اس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے جو مہیا کرنا آپ کا کام ہے۔

سید عبدالباسط نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ۔

مغربی افریقہ میں ڈاکٹر کی ضرورت

اس وقت مغربی افریقہ میں ڈاکٹروں کی پریکٹس کے لئے نہائت عمدہ موقعہ ہے۔ جو احباب اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ فوری طور پر دفتر ہذا کو اپنے تمام مفصل کوائف کے ساتھ اطلاع دیں۔ دفتر ہذا ان کو بھجوانے میں حتی الامکان امداد کرے گا

درخواستیں پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی تصدیق سے آنی چاہئیں

مشتاق احمد باجوہ وکیل التبشیر

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے جو صاحب استطاعت احمدی الفضل خود خرید کر نہیں پڑھتا وہ کما حقہ اپنا فرض ادا نہیں کر رہا ؛

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

۲ اگست ۱۹۵۱ء

یہ حالات کیوں پیدا ہوئے؟

پنڈت نہرو نے جیسا کہ ہم نے کل عرض کیا تھا اپنے پیغام میں جو آپ نے مسٹر لیاقت علی خاں کی پیشکش کے جواب میں فرمایا ہے "کشمیر" کا نام لے کر اس حقیقت کو واشگاف کر دیا ہے۔ کہ چونکہ معاملہ کشمیر کے متعلق بھارت کی ضد ناقابل برداشت ہے۔ اور پنڈت جی بھی اسکو محسوس کرتے ہیں۔ اس لئے انہیں یہ خوف پیدا ہونا ضروری تھا کہ کہیں پاکستان تنگ آمد بجنگ آمد کے اصول پر عمل نہ کرے۔

معاملہ کشمیر میں بھارت کا موقف ہی ایسا ہے کہ اس کی کمزوری واضح ہے۔ بھارت نے گزشتہ سال کے عرصہ میں جو غیر معقول رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ وہ اتنی تلخی لئے ہوئے ہے۔ کہ خود یو۔ این۔ او اور باقی اقوام عالم بھی اس کو بری طرح محسوس کر رہی ہیں۔ اور انہیں ڈر ہے کہ اگر بھارت نے اپنا رویہ نہ بدلا تو ممکن ہے تیسری عالمگیر جنگ جو دنیا کے سر پر منڈلا رہی ہے نازل ہی نہ ہو جائے۔

یہی وجہ ہے کہ یو۔ این۔ او اور انفرادی طور پر تمام اقوام اب بھارت کے اس نہایت غیر معقول رویہ کو برداشت نہیں کر سکتیں۔ چنانچہ امریکی اخبار "لانگ آئی لینڈ" کے انکشاف کے مطابق جو سلامتی کونسل کے ارکان پنڈت نہرو کے خلاف قرارداد ملامت پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اسی تلخی کا اظہار ہے جو معاملہ کشمیر میں بھارت کے نہایت غیر معقول رویہ نے دنیا میں پیدا کر دی ہے۔

اس اخبار کی اطلاع کے مطابق سلامتی کونسل کے ارکان کا خیال ہے۔ کہ بھارت نے چار لاکھ فوج کا نوے فیصدی حصہ پاکستان کی سرحدوں پر پھینک کر امن وسلامتی کے لئے شدید خطرہ پیدا کر دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سلامتی کونسل کے ارکان پنڈت نہرو کی متواتر غیر مصالحانہ روش سے سخت اکتا گئے ہیں۔ پھر تمام دنیا کی اقوام اس روش کی غیر معقولیت پر اپنے غیر جانبدارانہ رائے کا اظہار کر چکے ہیں۔

افسوس ہے کہ یہ باتیں بجائے اس کے کہ بھارت کو اپنی روش پر نظر ثانی کرنے کی طرف راغب کرتیں۔ اس نے تاریک پہلو ہی لینا پسند کیا ہے۔ اور اپنی غلطیوں کو محسوس کر کے ان کی اصلاح کی بجائے اپنے کیس کو اور بھی خراب کر دیا ہے۔

جب پنڈت جی اپنی تقریر میں یہ مانتے ہیں کہ کشمیر کے عوام کو خود اپنے لئے فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ پھر پنڈت جی کو سوچنا چاہیئے۔ کہ دنیا کو بھارت کے خلاف کیوں اتنی شکایت ہے۔ اگر اہالی کشمیر کا یہ حق بھارت اور پاکستان کی سودا بازی سے بالا ہے۔ تو بھارت کیوں ہر اس تجویز کو ٹھکراتا ہے۔ جو یو۔ این۔ او پیش کرتی ہے اور جو اہالی کشمیر کو اپنا حق خود اختیاری استعمال کرنے کا آزادانہ موقعہ دینا چاہتی ہے۔

چونکہ بھارت کی یہی سینہ زوری ہے جس سے دنیا کو اس سے شکایت ہے کہ وہ ایک غیر جانبدار ادارے کو انصاف کے ساتھ وہ کام نہیں کرنے دیتا۔ جس سے ایک خطہ اراضی کے لوگوں کا حق خود اختیاری عمل میں آسکتا ہے۔ اس لئے دنیا اس قدر تنگ آگئی ہے کہ سلامتی کونسل کے ارکان پنڈت جی کے خلاف قرارداد ملامت پیش کرنے کے لئے مجبور ہو گئے ہیں۔

اگر بھارت یو۔ این۔ او کو انصاف کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ دیتا تو حالات ایسے مخدوش نہ ہوتے کہ انہیں کشمیر میں حملہ کا خوف پیدا ہوتا۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اگر اب بھی بھارت یو۔ این۔ او کو ایسا موقعہ دینے کا ارادہ کرلے۔ اور ناجائز تجاوز کی ہوس دل سے نکال دے۔ جو اسے ناحق کی طرف اکساتی ہے۔ تو یقیناً پنڈت جی کے دل میں اطمینان پیدا ہو جائیگا۔ اور تمام خوف دور ہو جائے گا۔ جو اپنی ہی غلط روش کی وجہ سے خود بخود ان کے دل میں پیدا ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ ایک اور ایسی حرکت کر بیٹھے ہیں کہ جس نے دنیا کی نظر میں بھارت کا وقار اور بھی کم کر دیا ہے۔ اور ڈر ہے کہ پاکستان تو پاکستان کہیں یو۔ این۔ او بھی تنگ آمد بجنگ آمد کا تہیہ نہ کرلے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اگر یو۔ این۔ او اپنا وقار قائم رکھنا چاہتی ہے۔ تو اس کو اس معاملہ میں کوئی فیصلہ کن اقدام کرنا ہی پڑے گا۔ ورنہ وہ معاملہ کوریا میں اپنے اقدام کو کس طرح حق بجانب ثابت کر سکتی ہے۔ روس کو جانے دیجئے خود اقوام متحدہ کے ارکان اسپر کیا بھروسہ کر سکتے ہیں۔

مگر ہمیں کامل یقین ہے کہ بھارت جیسا کہ پنڈت جی نے اپنی تقریر میں فرمایا ہے پاکستان جیسے قریبی ہمسایہ کو محض اسیں ہند کے لئے ناراض کرنا پسند نہیں کرے گا جس کی مذمت تمام دنیا کر رہی ہے۔ اور معاملہ کشمیر کے متعلق اپنے رویہ میں ایسی تبدیلی پیدا کرلے گا۔ کہ جو یو۔ این۔ او کو اس معاملہ میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے کا موقعہ بہم پہنچائے۔ تاکہ دنیا میں انصاف کا بول بالا ہو۔ اور ناحق کو ہزیمت نصیب ہو۔

جھوٹے نبی کی سزا

الفضل کی ایک قریبی گزشتہ اشاعت میں ہم نے مودودی صاحب کے اس خیال کی تردید کی تھی کہ آیات لوتقول میں اگر جھوٹے نبی کی سزا اسی دنیا میں ملنا بیان ہوئی ہے۔ تو جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے۔ بعض سچے نبی کیوں قتل ہوتے رہے ہیں ہم نے عرض کیا تھا کہ ضروری نہیں کہ ہر اصول کا عکس بھی درست ہو۔ ان آیات کے رو سے صرف یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جھوٹے نبی کو ضرور تباہ کر دیا جاتا ہے۔ اس کا عکس کہ سچے قتل نہیں ہو سکتے درست نہیں ہے۔ اور جو نبی اللہ تعالےٰ کی طرف باتیں منسوب کر کے ۲۳ سال تک جو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مدت نبوت ہے زندہ رہتا ہے۔ وہ ضرور سچا نبی ہے۔ ورنہ ان آیات کا کوئی مطلب نہیں ہوگا۔ اگر کوئی مدعی نبوت اس میعاد کے اندر قتل ہو جاتا ہے۔ تو اس کی صداقت کی پہچان یہ ہے کہ اس کا مشن کامیاب ہوتا ہے۔ یا نہیں۔ اگر کامیاب ہوتا ہے تو وہ سچا ہے ورنہ جھوٹا۔ ذیل میں ہم مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کا ایک حوالہ ان کی تفسیر ثنائی سے درج کرتے ہیں۔ جس سے ہماری تائید ہوتی ہے فھوھذا

"اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ نبی میرا نام لے کر کہے گا نہ سنے گا تو میں اس کا اس سے حساب لونگا لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے حکم نہیں دیا۔ اور اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے"

عبارت زیر خط واضح طور پر ہمیں ایک قانون الٰہی سے آگاہ کرتی ہے۔ اور بتلاتی ہے۔ کہ نظام عالم میں جہاں اور قوانین ایسے ہیں۔ یہ بھی ہے کہ کاذب مدعی نبوت کی ترقی نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ جان سے مارا جاتا ہے۔

(۱) حاشیہ اس سے یہ نہ کوئی سمجھے کہ جو نبی قتل ہوا وہ جھوٹا ہے بلکہ ان میں عموم وخصوص مطلق ہے یعنی ایسا مطلب ہے جیسا کوئی کہے کہ جو شخص زہر کھاتا ہے مر جاتا ہے۔ اس کے یہ معنے ہرگز نہیں کہ ہر مرنے والے نے زہر کھائی ہے۔ بلکہ یہ مطلب ہے کہ جو زہر کھائے گا وہ ضرور مرے گا۔ اور اگر اس کے سوا بھی کوئی مرے تو ہو سکتا ہے گو اس نے زہر نہ کھائی ہو یہی تمثیل ہے کہ دعوے نبوت کاذبہ مثل زہر کے ہے جو کوئی زہر کھائے گا ہلاک ہوگا۔ اگر اس کے سوا بھی کوئی ہلاک ہو تو ممکن ہے ہاں یہ نہ ہوگا کہ زہر کھانے والا بچ رہے"

(از تفسیر ثنائی حاشیہ صلا۱)

تفسیر کبیر کے چند نسخے

تفسیر کبیر جب سورۃ یونس تا کہف چھپی شروع میں تو ہمارے احباب نے خریداری کی طرف اس لئے توجہ نہ کی۔ کہ جب چاہیں گے خرید لیں گے۔ اور جب تفسیر کبیر کو دوکانداروں نے خرید لیا۔ اور دفتر سے ختم ہو گئی۔ اور قیمت بڑھ گئی۔ تو اس وقت احباب کو علم ہوا کہ ہم سے غلطی ہوئی کہ جب دام کم تھے اس وقت نہ خریدی۔ اور جب دفتر سے کتاب ختم ہو گئی۔ اور دوکانداروں کے ہاتھ میں چلی گئی اور قیمت بڑھ گئی۔ اس وقت مجبوراً زیادہ قیمت پر خریدنی پڑی کئی احباب نے اس سے بھی قدم آگے بڑھایا اور تفسیر نہ خریدی۔ حتیٰ کہ بعد میں ان کو یہی تفسیر پچاس پچاس روپے کو خریدنی پڑی اور جب یہ تفسیر نایاب ہو گئی۔ تو کئی قدردانوں نے سو سو روپیہ کو وہی تفسیر خریدی۔ جس کی قیمت پہلے پانچ روپے تھی۔ احباب جماعت کو اس تجربہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تفسیر کبیر کے جو چند نسخے اس وقت دفتر میں موجود ہیں جلد خرید لینے چاہئیں۔ وگرنہ دوکانداروں کے پاس یہ کتب چلی جانے سے انہیں پھر اسی مشکل سے دوچار ہونا پڑے گا۔ جس کا ذکر اوپر آچکا ہے۔ اس وقت مندرجہ ذیل تفاسیر دفتر میں موجود ہیں

(۱) تفسیر کبیر پارہ اول صرف ۹ رکوع ۵/۸ روپے

(۲) تفسیر کبیر پارہ عم حصہ تبسر از العادیٰت تا الکوثر) قیمت ۶/۸ روپے

(انچارج بک ڈپو تحریک جدید)

یادِ ایام

آج سے چوالیس ۴۴ سال قبل

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی ایک پُر معارف تقریر

(فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۰۶ء بمقام مسجد اقصیٰ قادیان)

"میں پھر نصیحت کرتا ہوں کہ تم اپنے نفسوں کا مطالعہ کرو۔ ہر ایک بدی کو چھوڑ دو لیکن بدیوں کا چھوڑ دینا کسی کے اپنے اختیار میں نہیں۔ اس واسطے راتوں کو اٹھ اٹھ کر تہجد میں خدا کے حضور دعائیں کرو۔ وہی تمہارا پیدا کرنے والا ہے خلقکم وما تعملون۔ پس اور کون ہے جو بدیوں کو دور کر کے نیکیوں کی توفیق تم کو دے۔" (المسیح موعود)

(۵)

خواب بین

"افسوس ہے کہ بعض لوگ ایمان اور اعمال کی طرف توجہ نہیں کرتے اور صرف خوابوں پر زور دیتے ہیں اور اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ ہم کو خوابیں آتی ہیں اور وہ سچی نکلتی ہیں۔ یہ بھی ان لوگوں کے واسطے ایک ابتلا ہے۔ یاد رکھو کہ قیامت کے دن کوئی شخص اس وجہ سے نجات نہیں پائے گا کہ وہ اپنی خوابوں کے دو چار ورق پیش کر دے گا۔ یہ باتیں قابل فخر نہیں ہوتیں۔ بعض چوروں کو بھی خوابیں آ جاتی ہیں کہ فلاں موقعہ چوری کے واسطے عمدہ ہے۔ بڑے بدکاروں اور کنجروں کی بھی بعض خوابیں سچی ہو جاتی ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ ایک فاحشہ خواب سنایا کرتی تھی اور ان کا سچا ہونا بیان کیا کرتی تھی۔ مگر یہ باتیں قابل فخر نہیں ہوتیں۔ دیکھنا یہ چاہیئے کہ جن امور کے واسطے میں مامور ہوں یعنی قرآن شریف کی مطابعت وہ مجھے حاصل ہو گئی ہے یا کہ نہیں۔ خدا تعالےٰ کے راہ میں قربان ہو جاؤ۔ حقوق اللہ بجا لاؤ اور حقوق العباد بھی بجا لاؤ۔ کسی قسم کی ریاکاری اور خیانت اور عُجب تم میں نہ رہے۔ محض اتباع میں مصروف ہو جاؤ اسی میں نجات ہے۔ خوابوں کے ذریعہ کوئی شخص نجات نہیں پا سکتا۔ یہ طریق برا نہیں مگر اس کی بد استعمالی نقصان رساں ہے۔ بیمار کو چاہیئے کہ اول اپنا علاج کرائے۔ اگر ایک بیمار اپنا علاج نہ کرے اور چند قصے سننے لگے تو اس سے ...... وہ اچھا نہ ہو جائے گا۔ ایک شخص جو اپنی خرابِ صحت کے سبب دو چار روز میں مرنے والا ہے، اگر وہ کہے کہ میں امریکہ کی سیر کے واسطے جاتا ہوں تاکہ دنیا کے عجائبات دیکھوں تو یہ اس کی نادانی ہے اس کو چاہیئے کہ اول اپنا علاج کرائے۔ جب تندرست ہو جائے تو پھر سیر بھی کر سکتا ہے۔ حالتِ بیماری میں تو سیر و سیاحت اور بھی نقصان رساں ہو گی۔ ہاں الہام اور وحی دراصل ان کے واسطے ہے جو کامل اتباع کے ساتھ اول خدا تعالےٰ کے ہو چکے ہیں اور غیر اللہ کی آواز سن ہی نہیں سکتے اور خدا کے سوائے کسی کی وقعت ان کے دلوں میں نہیں وہ خدا کے ساتھ دیکھتے اور خدا کے ساتھ سنتے ہیں۔ جب وہ محض خدا کے ہو جاتے ہیں اور خدا ہی کی سنتے ہیں تو پھر خدا تعالےٰ ان کو اپنی باتیں سناتا رہتا ہے۔ ورنہ ایک کان جو ہزاروں طرف لگا ہوا ہے اور شرک کے ساتھ بھرا ہوا ہے اور جذبات نفسانی اور ہوا و ہوس کی متابعت میں پڑا ہوا ہے وہ کیونکر خدا کے کلام کو سن سکتا ہے۔ درحقیقت وحی اور الہام پانے والی وہ قوم ہوتی ہے جو اپنا سب کچھ ذبح کر کے صرف خدا کے ہو رہتے ہیں۔ تب وہ خدا کی باتیں سنتے ہیں اور اس کو دیکھتے ہیں۔ جب اس مقام پر کوئی شخص پہنچتا ہے اور محض خدا کا رتبہ حاصل کرتا ہے۔ تو پھر سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالےٰ اپنی برکات اس پر نازل کرتا ہے تب وہ پھل پھول لاتا ہے اور عمر پاتا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے نفس میں پوری پاکیزگی نہیں رکھتے اور پھر خوابوں کی خواہش رکھتے ہیں۔ اور الہامات کی طرف اپنا دل لگاتے ہیں۔ ان کو حدیث النفس اور اضغاث احلام کے سوائے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اور ان کی مثال اس عورت کی سی ہوتی ہے جو حاملہ عورتوں کے ہاں بچے دیکھ کر اور ان کے گھر کی خوشی کو دیکھ کر چاہتی ہے کہ اس کو بھی حمل ہو جائے اور اسی خواہش اور خیال میں دن رات غرق رہتی ہے یہانتک کہ اس کم بخت کو ایک بیماری ہو جاتی ہے جس کو مرض رجا کہتے ہیں۔ اس مرض سے ایک جھوٹا حمل نمودار ہوتا ہے۔ پیٹ ہر روز بڑھتا جاتا ہے اور وہ عورت خیال کرتی ہے کہ مجھے حمل ہے۔ اس مرض کی عمر بھی ۹ ماہ ہوتی ہے۔ جب نو ماہ پورے ہوتے ہیں تو آخر ایک مشک پانی کی نکل جاتی ہے اور بس جب تزکیہ نفس نہ ہو تب تک انسان کو کچھ حاصل نہیں ہو سکتا اور اس وقت تک کوئی شخص ایک رتی عزت کے لائق نہیں سب عزت اور قوت خدا کے لئے ہے۔ جب انسان خدا کا بنتا ہے تو ہزاروں برکات اس پر نازل ہوتی ہیں۔ لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں۔ مگر خدا تعالےٰ اس کی عزت کرتا ہے۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی بیخ کنی کے واسطے دشمنوں نے کتنا زور لگایا۔ مگر وہ سب ناکام رہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے ثبوت میں آپؐ کی قبولیت اور نصرت الٰہی اور نشانات اور خزاں کا وقت اور اس کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بہار روحانی کا آنا موجود ہو گئے تھے۔ لیکن جو لوگ خدا کی طرف سے نہیں آتے ان کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ایک مردار پر بیٹھا ہے وہ اس مردار سے کیا حاصل کر سکتا ہے جو شخص خدا کے پاس سے آتا ہے وہ حی قیوم خدا سے سب کچھ پاتا ہے۔ تمام وعدے جو اس کے ساتھ کئے جاتے ہیں وہ پورے ہو جاتے ہیں۔ جب تک خدا تعالےٰ کے وعدے جو اس کے ساتھ ہوتے ہیں پورے نہ ہو لیں تب تک وہ مرتا نہیں اور اس کے سلسلہ میں کچھ کمی نہیں آتی۔

نصیحت

میں پھر نصیحت کرتا ہوں کہ تم اپنے نفسوں کا مطالعہ کرو ہر ایک بدی کو چھوڑ دو۔ لیکن بدیوں کو چھوڑ دینا کسی کے اپنے اختیار میں نہیں۔ اس واسطے راتوں کو اٹھ اٹھ کر تہجد میں خدا کے حضور دعائیں کرو وہی تمہارا پیدا کرنے والا ہے خلقکم وما تعملون۔ پس اور کون ہے جو ان بدیوں کو دور کر کے نیکیوں کی توفیق دے۔

بعض لوگ کم ہمت ہوتے ہیں تم ایسے مت بنو کئی خطوط میرے پاس آتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ ہم نے بہت نماز وظیفہ کیا مگر کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔ ایسا آدمی جو تھک جاوے نامرد اور مخنث ہے یاد رکھو۔

گر نباشد بدوست راہ بردن
شرطِ عشق است در طلب مردن

جو جلد گھبرا جائے وہ مرد نہیں۔ کسی کی پرواہ نہ کرو۔ خواہ جذباتِ نفسانی پہلے سے بھی زیادہ جوش ماریں پھر بھی مایوس نہ ہو۔ یقیناً خدا رحیم کریم اور حلیم ہے۔ وہ دعا کرنے والے کو ضائع نہیں کرتا تم دعا میں مصروف رہو اور اس بات سے مت گھبراؤ۔ کہ جذبات نفسانی کے جوش سے گناہ صادر ہو جاتا ہے۔ وہ خدا سب کا حاکم ہے وہ چاہے تو فرشتوں کو بھی حکم کر سکتا ہے کہ تمہارے گناہ نہ لکھے جاویں دیکھو دعا کے ساتھ عذاب جمع نہیں ہوتا۔ مگر دعا صرف زبان سے نہیں ہوتی۔ بلکہ دعا وہ ہے کہ ع

جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جائے

ہر ایک جو دعا کرتا ہے اسے ضرور دیا جاتا ہے۔ آپ کو تھکنا نہیں چاہیئے اور بدظن نہیں ہونا چاہیئے۔

اس جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تقریر ختم ہوئی۔ اور اس کے بعد آپ نے ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی۔

(اخبار بدر ۱۰ ؍ جنوری ۱۹۰۷ء)

قابل توجہ عہدہ داران جماعت احمدیہ

کسی قسم کا چندہ نہ لیا جائے

قاعدہ ۵۰۹ ب صدر انجمن احمدیہ کا یہ ہے کہ جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہونے کے چھ ماہ بعد تک ادا نہیں کرتا اس کی وصیت منسوخ کی جاتی اور آئندہ اس سے جب تک وہ توبہ نہ کرے کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔"

اس قاعدہ کے ماتحت جن موصیوں کی وصایا بوجہ بقایا منسوخ کی جائیں۔ عہدہ داران جماعت کا فرض ہے کہ ان سے کسی قسم کا چندہ نہ لیا جائے۔ مرکزی اداروں کا بھی فرض ہے کہ اگر وہ براہ راست کسی قسم کا چندہ مرکز میں بھیجیں تو ان کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز

شکریہ احباب

عزیزم غلام مجتبیٰ کا اپریشن کامیابی سے ہو گیا اور اب رو بصحت ہو کر میو ہسپتال سے واپس گھر میں آ گیا ہے۔ جن احباب نے اس کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھا میں ان کا تہ دل سے مشکور ہوں کہ احباب کی دعائیں بار آور ہوئیں۔ کئی ایک احباب نے بذریعہ خطوط بھی عزیز کی صحت کے متعلق دریافت کیا ہے ان کو بھی میں بذریعہ اخبار ، اطلاع دیتا ہوں کہ اب وہ اپنی صحت میں ترقی کر رہا ہے۔

خاکسار (ڈاکٹر) غلام مصطفیٰ از لاہور

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کیلئے دعا اور صدقہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی شدید علالت کے پیش نظر جماعت احمدیہ چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ نے مؤرخہ ۲۶ جولائی کو بطور صدقہ ایک دنبہ ذبح کیا اور اس کو مساکین اور غرباء میں تقسیم کیا اس صدقہ میں خدا کے فضل سے جماعت کے سب افراد نے حصہ لیا اور ساتھ ہی جملہ احباب حضور کی صحتِ کاملہ عاجلہ کیلئے دعائیں کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضور کو لمبی سے لمبی عمر عطا فرمائے آمین

محمد ابراہیم شاد احمدی چھور چک ۱۱۷ شیخوپورہ

106

غیبت —— اخلاقی نقطۂ نظر سے

(۲)

شیخ محمد احمد پانی پتی

انسان کا اصل منتہائے مقصود خدا تعالےٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ بلکہ اس کے لئے بڑے مجاہدہ اور تگ ودو کی ضرورت ہے۔ تمام سفلی جذبات کو مارنے اور اپنی توجہ ہمہ تن خدا تعالےٰ کی طرف منعطف کر دینے سے ہی گوہر مقصود مل سکتا ہے۔ لیکن جو شخص یہ چاہے۔ کہ بغیر کسی محنت ومشقت اور تکلیف اٹھانے کے وہ خدا تعالےٰ کے قریب ہو سکتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ اس سے محبت کا سلوک کر سکتا ہے۔ تو وہ شخص بہت بڑے دھوکہ میں مبتلا ہے۔ جو شخص رات دن غیبت میں مشغول رہتا ہے اسکی ہر مجلس میں دوسروں کی برائیاں ہی بیان ہوتی رہتی ہیں۔ جس سے وہاں کی روحانی فضا سخت مکدر ہو چکی ہوتی ہے۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ اس مجلس میں خدا تعالےٰ کے فرشتے بھی نازل ہوں۔ اور اہل مجلس کو خدا تعالےٰ کا ذکر و اذکار کرنے کی طرف متوجہ کریں۔ یقیناً ایسی مجلسیں خدا تعالےٰ کے ذکر سے ہمیشہ خالی رہتی ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے نور کی کوئی کرن وہاں داخل ہو کر مجلس کو روشن اور منور نہیں کر سکتی۔ خدا تعالےٰ کے فرشتے انہی مجلسوں میں نازل ہو کر ان کو منور کرتے ہیں جن کی فضائیں پہلے سے خدا تعالےٰ کے نور کے اترنے کے لئے ساز گار ہو چکی ہوتی ہیں۔ جہاں غیبت کے بازار گرم نہیں ہوتے۔ جہاں دوسروں پر ٹھٹھا نہیں اڑایا جاتا۔ جہاں اپنے بھائیوں پر نکتہ چینی نہیں کی جاتی۔ بلکہ وہاں خدا تعالےٰ کا ذکر ہی بلند ہوتا رہتا ہے۔ اور اسی کی تسبیح وتحمید میں اہل مجلس اپنے لیل ونہار گزارتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے فرشتے اسی شخص کے دل پر اتر کر اس کو روشن کرتے ہیں۔ جو اپنی ذاتی رنجشوں کو بھول کر دوسروں کے عیوب سے قطع نظر کر کے صرف اپنی کمزوریوں کے دور کرنے میں مصروف اور خدا تعالےٰ کی یاد میں مشغول رہتا ہے۔

جس شخص کا دل پاک وصاف اور ہر قسم کی آلائشوں سے پاک ہو۔ اسی پر خدا تعالیٰ کے نور کا پرتو پڑتا ہے۔ لیکن جو شخص اپنے بھائی کی زندگی کے تاریک پہلو کو ہی اجاگر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور روشن پہلو کو یکسر نظر انداز کر دیتا ہے۔ کیا اس کا دل آلائشوں سے پاک وصاف ہو سکتا ہے؟ خدا تعالیٰ نے نیکی اور بدی دونوں کو قبول کرنے کی استعداد انسان میں رکھی ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ جس شخص میں بظاہر برائیاں نظر آتی ہیں۔ اس میں نیکیاں نہ ہوں گی۔ اور جو شخص برے کام کرتا نظر آتا ہے۔ وہ شخص کبھی اچھے کام نہ کرتا ہوگا۔ اگر کسی شخص میں برائیاں موجود ہیں۔ تو یقیناً اس میں نیکیاں بھی موجود ہوں گی۔ اگر کوئی شخص برے کام کرتا ہے۔ تو یقیناً وہ لبا اوقات نیک کام بھی کرتا ہوگا۔ لیکن کس قدر افسوس اور تعجب کی بات ہے۔ کہ غیبت خور کی نظر برائیوں اور عیوب پر تو فوراً پڑتی ہے۔ لیکن اس کی نظر نیکیوں پر کبھی نہیں پڑتی۔ اسکی کوئی ایک برائی اور عیب نظر آنے پر فوراً اس کا تذکرہ مجلس میں آ جائے گا۔ لیکن اس کی بیسیوں نیکیاں نظر آنے پر ان کو بالکل نظر انداز کر دیا جائے گا۔ اور مجلس میں یہ ظاہر کیا جائے گا۔ کہ گویا وہ شخص سر تا پا غلاظت گندگی اور عیوب کا مجسمہ ہے۔ اور نیکی کے لئے اس میں راہ پانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ حالانکہ دیانت کا تقاضا یہ تھا۔ کہ اگر اس کی برائیاں نظر آنے پر اس کے سوا چارہ نہ تھا۔ کہ ان کو بیان کر دیا جاتا۔ تو اس کی اچھائیاں اور نیکیاں نظر آنے پر ان کا بھی تذکرہ کیا جانا چاہیئے تھا۔ تا سامعین کو یہ پتہ چلتا۔ کہ ان کا بھائی محض عیوب اور گندگی کا مجسمہ نہیں ہے۔ بلکہ جہاں اس میں برائیاں پائی جاتی ہیں۔ تو ساتھ ہی اس میں نیکیاں بھی موجود ہیں۔ لیکن کوئی بھی غیبت کرنے والا ایسا نہیں ہے۔ جو اپنے بھائی کی برائیوں کے ساتھ اس کی نیکیوں کا بھی تذکرہ کرے اور یہی ذہنیت سامعین کی بھی ہے۔ کہ اگر کسی شخص کی تعریف کی جائے۔ تو وہ بہت ہی بیزاری کے ساتھ اس کو سنتے ہیں۔ لیکن اگر کسی شخص کی برائی بیان کی جائے۔ تو وہ ہمہ تن گوش ہو کر اس طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ اور دوسروں کی برائیاں سنکر اس طرح خوش ہوتے ہیں گویا ان کو کوئی بڑا خزانہ ہاتھ لگ گیا ہے۔ پھر وہ بات سن کر اس کو اپنے تک ہی محدود نہیں رکھتے بلکہ باہر جا کر اور بھی مزے لے لے کر بیان کرتے ہیں۔

غیبت کا ایک یہ بھی خاصہ ہے۔ کہ غیبت کرنے والا اپنے بھائی کی برائی کو اسی حد تک محدود نہیں رکھتا۔ جس حد تک وہ برائی اس میں پائی جاتی ہے۔ بلکہ خوب نمک مرچ لگا کر اس کو بیان کرتا ہے۔ کیونکہ جب تک نمک مرچ لگا کر اور خوب بڑھا بڑھا کر مبالغہ کے ساتھ برائی کو بیان نہ کیا جائے۔ اس وقت تک غیبت کا مزا نہیں آتا۔ غیبت کرنے والے کا مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ سامعین کو اس شخص سے قرار واقعی نفرت دلائی جائے۔ جس کی غیبت کی جا رہی ہے۔ لیکن اگر اسکی برائی کو اسی حد تک محدود رہنے دیا جائے۔ جس حد تک اس میں پائی جاتی ہے۔ تو پھر یہ مقصد حل نہیں ہوتا۔ کیونکہ کسی شخص سے نفرت دلانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس کو برائیوں کے شاہکار کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔ اس طرح پر برائیوں کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے سے اور اصل حقیقت کو مسخ کرنے سے غیبت غیبت کے درجہ میں نہیں رہتی۔ بلکہ اس سے بھی ایک درجہ اوپر یعنی بہتان کے درجہ پر پہنچ جاتی ہے۔ اور نہ صرف یہ کہ غیبت کرنے والا دوسروں کی برائی بیان کرتا ہے۔ جو بطور خود ایک بہت زبردست جرم ہے۔ بلکہ وہ جھوٹ اور بہتان کا بھی مرتکب ہوتا ہے۔ جو اس سے بھی بڑا جرم ہے۔ ایسا شخص جو اپنے بھائی کے خلاف دوسرے لوگوں میں نفرت اور حقارت کے جذبات پھیلائے۔ اور مزید برآں اس مقصد کے لئے جھوٹ اور بہتان کو بھی کام میں لائے۔ اور ان کے استعمال سے بھی نہ ہچکچائے وہ نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ کا مجرم ہے۔ بلکہ سوسائٹی کا بھی مجرم ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ غیبت کرنے والے کی کہیں بھی عزت نہیں کی جاتی۔ بلکہ ہر جگہ اس کو ذلیل ہی سمجھا جاتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ لوگ اس کے منہ پر کچھ نہ کہیں۔ لیکن دل میں وہ اس کے خلاف سخت نفرت کے جذبات رکھتے ہیں۔ اور وہ اپنے دل میں خیال کرتے ہیں۔ کہ آج یہ شخص ہمارے سامنے بیٹھ کر کسی اور شخص کی برائیاں بیان کر رہا ہے۔ کل کو یہی شخص دوسروں کے سامنے بیٹھ کر اور کچھ ممکن نہیں اسی شخص کے سامنے بیٹھ کر جس کی یہ آج غیبت کر رہا ہے۔ ہماری برائیاں بیان کرنی شروع کر دے گا۔ اور آج یہ جو ہمیں اپنا معتمد علیہ ظاہر کر رہا ہے۔ کل کو ہم میں ہی عیب تلاش کرنے اور کیڑے نکالنے شروع کر دے گا۔ اس طرح وہ پرائی بدشگونی میں اپنی ناک کٹا بیٹھتا ہے۔ اور اپنا بھرم اور اپنی عزت ووقعت کھو بیٹھتا ہے۔ کسی سوسائٹی میں اسکی عزت نہیں ہوتی۔ اور کسی مجلس میں وہ احترام کا مستحق نہیں سمجھا جاتا۔ لوگ اپنے راز اور بھید اس سے چھپاتے ہیں۔ کہ کہیں وہ ان کو افشا نہ کر دے۔ وہ اس سے کبھی کھل کر بات نہیں کرتے مبادا وہ کوئی نقص ان میں تلاش کر کے در بدر اس کا چرچا کرتا پھرے۔ جس شخص کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ آخرت میں اس کی سزا یہ ہوگی۔ کہ وہ تانبے اور لوہے کے ناخنوں سے اپنے منہ اور جسم کو چھیل چھیل کر لہو لہان کرے گا۔ اور سوسائٹی میں اسکی یہ قدر ومنزلت ہو۔ کہ کسی جگہ بھی اس کو عزت واحترام کا مستحق نہ سمجھا جائے۔ بلکہ ہر جگہ اس کو ذلیل سمجھ کر اس سے نفرت کا برتاؤ کیا جائے۔ وہ آخر کس برتے پر ایسی مکروہ چیز کا ارتکاب کرتا ہے جو اس کو دنیا وآخرت میں ذلیل کرتی ہے۔

انسان کو ہمیشہ وسیع القلب اور عالی حوصلہ ہونا چاہیئے۔ نیک اور شریف انسان کی یہی خصلتیں ہیں۔ کینہ۔ تنگ دلی اور تنگ نظری کمینہ آدمیوں کی خصلتیں ہوتی ہیں۔ جو شخص غیبت کے مرض میں مبتلا ہوتا ہے۔ نہ وہ عالی حوصلہ ہوتا ہے۔ اور نہ وسیع القلب۔ بلکہ کینہ۔ تنگ دلی اور تنگ نظری اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ شریف انسانوں کی یہ خصلت ہوتی ہے۔ کہ جب وہ کسی میں کوئی برائی دیکھے اپنی نظریں نیچی کرلے۔ اور کبھی اس کے متعلق کوئی حرف زبان پر نہ لائے۔ وہ اپنے اس بھائی کو صدق دل سے اس برائی سے منع کرتا ہے۔ اس کو نصیحت کرتا ہے۔ اور لبا اوقات وہ شخص متاثر ہو کر برائی سے باز آ جاتا ہے۔ اور اس گناہ کو جس میں وہ گرفتار تھا ترک کر دیتا ہے۔ لیکن جس شخص میں یہ خصلتیں نہیں ہوتیں بلکہ اس کی جگہ اس میں تنگ دلی اور تنگ نظری نے جگہ لی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ کبھی اپنے بھائی کے عیوب اور برائیوں کو معاف نہیں کرتا۔ بلکہ جھٹ دوسروں کے پاس جا کر ان برائیوں کو بیان کر دیتا ہے۔ ناظرین خود انصاف کریں۔ کہ دونوں میں سے کون عزت کے لائق ہے۔ اور کون نفرت کے لائق۔ کونسا شخص ایسا ہے۔ جس کو سوسائٹی میں عزت واکرام سے سر آنکھوں پر بٹھایا جائے۔ اور کون ایسا شخص ہے۔ جس کو جوتیوں میں جگہ ملنی چاہیئے۔

غیبت کرنے والے کو خود بھی چین اور آرام نصیب نہیں ہوتا۔ وہ کسی کو اپنا دوست اپنا ہمراز اور ساتھی نہیں بنا سکتا۔ غیبت نے اس کی سرشت ہی اس قسم کی بنا دی ہوتی ہے۔ کہ نہ وہ کسی سے محبت کر سکتا ہے۔ اور نہ کوئی اس سے۔ ہر شخص اس سے کھنچتا ہے جس شخص کی وہ غیبت کرتا ہے۔ وہ اسکو ہمیشہ نفرت وحقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ان دونوں میں ہمیشہ کے لئے دشمنی اور عداوت کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔ اس طرح غیبت کرنے والا سینکڑوں اشخاص کو اپنا دشمن بنا لیتا ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے ان سے بگاڑ پیدا کر لیتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کے دکھ درد میں اس کا کوئی ہاتھ بٹانے والا نہیں ہوتا۔ حالانکہ اگر وہ اپنی اس قبیح عادت سے باز رہتا۔ اور اپنے بھائیوں اور ساتھیوں سے الفت اور محبت کی زندگی گذارتا تو اسکی زندگی قابل صد رشک ہوتی۔ جس کو اس نے اپنی حماقت سے جہنم زار بنا رکھا ہوتا ہے۔

یہ ہے غیبت کا اخلاقی اور دنیاوی پہلو اور حقیقت یہ ہے کہ غیبت کو ہم جس زاویہ سے بھی دیکھیں اس میں سوائے ہلاکت اور تباہی کے اور کچھ نظر نہیں آتا۔ کیا ہم سچے دل سے اس بات پر غور نہیں کریں گے۔ کہ ایک محض بے فائدہ چیز کو اختیار کر کے ہم اپنے اوپر ایک بڑی تباہی مول لے رہے ہیں۔ دینی بھی۔ دنیاوی بھی۔ اور اخلاقی بھی۔ اور کیا اس سے متاثر ہو کر ہم اسکو یک قلم ترک نہیں کر دیں گے؟ خدا تعالیٰ ہمیں ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ مبادا اس کے فرمان سے انحراف کر کے ہم

دلچسپ اور مفید اعداد و شمار

• برطانیہ میں نئی مردم شماری • پندرہ لاکھ انسانوں کی ہلاکت • دنیا کا مقبول ترین کھیل

برطانیہ میں اس سال پورے بیس برس کے بعد مردم شماری ہوئی - اس سلسلے میں محکمہ متعلقہ کی طرف سے جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں - ان کے مطابق برطانیہ اور شمالی آئرلینڈ میں ۵،۰۲،۱۰،۲۷۴ انسان آباد ہیں - اس سے قبل مردم شماری ۱۹۳۱ء میں ہوئی تھی - اس وقت سے اب تک ۲۱۴،۲۷،۱۱۵ افراد (یعنی ۱۹ء۱ فیصدی) کا اضافہ ہوا ہے -

برطانیہ میں مردوں کی نسبت عورتیں تا حال زیادہ ہیں - نئی مردم شماری کے مطابق ان کی تعداد ۲،۶۰،۸۳،۹۲۳ ہے - اور مرد تعداد میں صرف ۲،۴۱،۲۶،۵۴۹ ہیں - یعنی مردوں کی نسبت وہاں ۱۹،۵۷،۳۷۴ عورتیں زیادہ ہیں -

اس مردم شماری میں ایک نئی بات معلوم ہوئی ہے اور وہ یہ کہ انگلستان سے باہر جانے والوں کی نسبت انگلستان میں آکر آباد ہونے والوں کی تعداد میں تدریج اضافہ ہو رہا ہے - گذشتہ بیس سال میں وہاں سے جانے والوں کے بالمقابل ۴،۶۵،۰۰۰ افراد زیادہ انگلستان آئے - اس کا مطلب یہ ہے کہ بیرونی دنیا میں پھیلے ہوئے برطانوی باشندے اب رفتہ رفتہ اپنے ملک میں واپس آتے جا رہے ہیں - شہروں کی نسبت دیہاتی آبادی میں اضافہ ہوا ہے - ۱۹۳۱ء میں شہری آبادی کی شرح ۱۷ء۶ فی صدی تھی - اب یہ بڑھ کر ۱۹ء۳ فیصدی ہو گئی ہے - لندن کی آبادی جو دنیا کا سب سے زیادہ گنجان شہر ہے - اب گر رہی ہے - اس کی آبادی ۸۷،۲۸،۰۰۰ نفوس سے گر کر ۸۳،۴۶،۱۳۷ رہ گئی ہے - کہا جاتا ہے - کہ لندن کے بہت سے شہری گذشتہ جنگ کے زمانے میں دیہات میں جا آباد ہوئے تھے - ان میں سے ایک کثیر تعداد واپس نہیں ہوئی - اور تا حال دیہات میں ہی آباد ہے -

لندن کے مقابلے میں نیو یارک (امریکہ کی آبادی) ۷،۸۸،۹۲،۴۰۰ ہے - (ویکلی "ٹائم" ۲۳ جولائی ۱۹۵۱ء)

انگلستان کے ہفتہ وار اخبار "پکچر پوسٹ" نے جنگ کوریا میں ہلاک ہونے والے شہریوں اور فوجیوں کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں - ان اعداد و شمار کے مطابق اب تک شمالی اور جنوبی کوریا کے پندرہ لاکھ باشندے موت کے گھاٹ اتر چکے ہیں - ان میں فوجی اور شہری دونوں شامل ہیں - شہروں اور دیہات کی تباہی ناقابل بیان ہے - امریکی ذرائع کے مطابق صرف جنوبی کوریا ہی میں اب تک پچاس کے قریب شہر اور قصبات پیوند زمین ہو چکے ہیں - اسی طرح تباہ ہونے والے دیہات کی تعداد بارہ ہزار کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے - شمالی کوریا کو اس سے بھی زیادہ تباہی کا سامنا کرنا پڑا ہے -

کوریا کے بالمقابل اقوام متحدہ کے ہلاک اور زخمی ہونے والے فوجیوں کی تعداد اڑھائی لاکھ ہے - امریکہ کی طرف سے شائع شدہ اندازے کے مطابق اس تعداد میں ۷۷۳۹۰ امریکی سپاہی شامل ہیں - برخلاف اس کے برطانوی رسالہ "پوسٹ" کا کہنا ہے - کہ ہلاک شدہ اور زخمی فوجیوں کی یہ تعداد اکثر و بیشتر امریکی سپاہیوں پر ہی مشتمل ہے - اگر ان تمام نقصانات میں چینی کمیونسٹوں کا جانی نقصان بھی شامل کر لیا جائے - تو کوریا کی جنگ کی بدولت اب تک بیس لاکھ کے قریب انسان ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں -

دنیا میں فٹ بال کھیلنے والوں کی تعداد ایک اور دو کروڑ کے درمیان بتائی جاتی ہے - اور ویسے تماش بینوں کا تو ٹھکانہ ہی نہیں - جو دوسروں کو کھیلتا دیکھ کر لطف اٹھانے کے عادی ہیں - ان کی تعداد پچاس کروڑ کے لگ بھگ ہے -

دنیا کے اکثر ممالک میں فٹ بال کا شمار ان کھیلوں میں ہوتا ہے - جو محض شوقیہ یا تفریح کے طور پر کھیلے جاتے ہیں لیکن برطانیہ میں صورت حال اس سے مختلف ہے - وہاں فٹ بال کا کھیل کھیل ہی نہیں - بلکہ ایک مستقل فن ہے - اس کھیل کے کھلاڑی وہاں کھلاڑی ہی نہیں بلکہ فن کار کہلاتے ہیں - اور انہیں فٹ بال کلبوں کی طرف سے باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں - اسی لئے وہاں فٹ بال کو ایک مستقل پیشہ کی حیثیت حاصل ہو گئی ہے - وہاں ایک اچھے کھلاڑی کو بارہ پونڈ فی ہفتہ تنخواہ ملتی ہے - نیز ہر میچ جیتنے پر دو پونڈ اور برابر رہنے پر ایک پونڈ انعام اس کے علاوہ دیا جاتا ہے - اسی طرح لاطینی امریکہ میں فٹ بال کے کھلاڑی ۲۸۶ پونڈ سے ۴۴۶ پونڈ تک ماہوار تنخواہ لیتے ہیں - اور پھر بھی فی ہفتہ ایک میچ سے زیادہ میچوں میں حصہ لینے کے روادار نہیں ہوتے -

فٹ بال کے مانے ہوئے کھلاڑی جائداد یا دیگر قیمتی اشیاء کی طرح فروخت بھی ہوتے ہیں - چنانچہ پچھلے دنوں انگلستان کے ایک مشہور کلب "مانچسٹر یونائیٹڈ" کو ایک اور کلب کی طرف سے اس کے بہترین کھلاڑی "ٹمی الیسٹن" کے لئے ۱۷۵۳۵ پونڈ کی پیشکش کی گئی تھی - لیکن اس نے اسے حقارت سے ٹھکرا دیا - البتہ اس نے اپنے ایک اور کھلاڑی مورس کو ۱۴۷۵۰ پونڈ کے عوض ایک اور ٹیم میں شریک ہونے کی اجازت دے دی - اٹلی میں ایک درمیانے درجے کا کھلاڑی ۱۲۵۰۰ پونڈ میں بآسانی دستیاب ہو سکتا ہے - البتہ نامی کھلاڑیوں کی قیمت کا اندازہ لگانا مشکل ہے -

بعض ممالک میں کابینہ کے وزراء سے زیادہ کھلاڑیوں کی قدر کی جاتی ہے - اور بسا اوقات بین الاقوامی مقابلوں میں ہار جیت کا معاملہ قومی عزت اور غیرت کا سوال بن جاتا ہے - چنانچہ ۱۹۲۴ء کے اولمپک کھیلوں میں جب مصر کے مقابلے میں ہنگری کی ٹیم ہار گئی - تو ہنگری کے اخباروں میں اس قسم کے خطوط بکثرت شائع ہوئے جن میں ٹیم کے کھلاڑیوں کو لعن طعن کے علاوہ دھمکیاں دی گئی تھیں - کہ چونکہ انہوں نے ہنگری کے نام کو بٹہ لگایا ہے - اس لئے وہ قومی مجرم ہیں انہیں اس جرم کی سزا بھگتنی پڑے گی - نتیجہ یہ ہوا کہ بہت سے کھلاڑی خوف کے مارے اپنے وطن واپس ہی نہیں لوٹے -

"بین الاقوامی فٹ بال فیڈریشن" کے زیر اہتمام ہر چار سال کے بعد عالمی چیمپئن شپ کے مقابلے ہوتے ہیں - جن میں ہار جیت کو میدان کارزار کی فتح و شکست سے زیادہ اہم خیال کیا جاتا ہے - ان مقابلوں میں دنیا کی ۷۴ قومیں شریک ہوتی ہیں - گذشتہ سال جب یہ مقابلے ہو رہے تھے تو برازیل اور انگلستان کے درمیان یہ مقابلہ آپڑا کہ دونوں میں سے فائینل میچ کھیلنے کا کون حقدار قرار پائے - خیال تھا کہ فائینل مقابلہ امریکہ کی ٹیم سے ہوگا - اس دوران میں امریکہ نے برطانیہ کو ایک گول سے شکست دے کر اس کا قصہ پاک کر دیا لیکن بعد میں امریکہ چلی سے مات کھا کر خود بھی ٹھکانے جا لگا - لیکن برازیل میں برطانیہ کے بالمقابل امریکہ کی فتح پر خوشی کا اظہار بدستور جاری رہا یہاں تک کہ برازیل کے ایک سفارتی نمائندہ نے برطانیہ کی شکست پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا - امریکہ کی ٹیم نے ہمارے مدمقابل برطانیہ کو شکست دے کر امریکہ اور برطانیہ کے باہمی تعلقات مضبوط کرنے میں وہ کام سرانجام دیا ہے - جو دونوں ملکوں کے بڑے بڑے خیر سگالی کے وفود مل کر بھی سرانجام نہیں دے سکے - جب فائینل میچ ہوا - تو برازیل کو اس کے ہمسایہ ملک یوروگوائے نے مار بھگایا - اس شکست کو ایک قومی صدمہ خیال کرتے ہوئے برازیل میں تمام جھنڈے سرنگوں کر دیئے گئے - نیز میچ کے دوران میں جب یوروگوائے کی ٹیم نے برازیل کے خلاف گول کیا تو برازیل کا ایک بوڑھا جو تماشائیوں میں بیٹھا میچ دیکھ رہا تھا صدمہ کی تاب نہ لا کر وہیں جان بحق ہو گیا - ادھر جب یوروگوائے میں لوگوں نے ریڈیو پر اپنی فتح کی خبر سنی - تو تین آدمی شادی مرگ کا شکار ہو کر دنیا ہی سے چل بسے - (ریڈرز ڈائی جیسٹ)

اعلان منجانب دفتر دار القضاء

مقدمہ مسماۃ مہراں بی بی صاحبہ بنام مستری عبد المجید صاحب کے سلسلہ میں مدعا علیہ کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی - اس لئے اعلان ہذا کے ذریعہ انہیں مطلع کیا جاتا ہے کہ بتاریخ ۲۶ ظہور ۱۳۳۰ھش (مطابق ۲۶ء ۸ ۵۱) آٹھ بجے صبح دار القضاء میں تشریف لا کر مقدمہ کی پیروی کریں - ورنہ ان کی عدم موجودگی میں کارروائی کر کے فیصلہ کر دیا جائے گا -

(ناظم احمدیہ دار القضاء ربوہ ضلع جھنگ پاکستان)

ضروری اعلان (دار القضاء)

احباب نظارت ہذا سے خط و کتابت کرتے وقت صرف مندرجہ ذیل ایڈریس لکھا کریں - کسی شخص کے نام پر چٹھی ہرگز نہیں آنی چاہیئے - کیونکہ اس سے کام میں بوجہ طوالت اور دقت ہوتی ہے - نیز دفتر کی چٹھی کا جواب لکھتے وقت اس چٹھی کا حوالہ (نمبر و تاریخ) ضرور دیا کریں - ایڈریس صرف یہ لکھا جائے - "ناظم دار القضاء ربوہ ضلع جھنگ پاکستان"

نوٹ: اگر کسی کے نام پر چٹھی ہو گی - تو اس کا جواب نہ ملنے کا دفتر ذمہ دار نہ ہو گا (خاکسار دو ماہ کی رخصت پر جا رہا ہے)

(ناظم دار القضاء ربوہ ضلع جھنگ پاکستان)

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں!

اعلان منجانب دارالقضاء ربوہ

(۱) برکت بی بی صاحبہ زوجہ غلام نبی صاحب چک ۲۸۱/ ج ب نے درخواست دی ہے۔ کہ ان کا خاوند ۳۰ راپریل ۱۹۵۰ء کو وفات پا گیا ہے۔ اس کی دس مرلہ زمین واقعہ ربوہ کی قیمت اور زائد جمع شدہ پچاس روپے انہیں دلائے جائیں۔ اور کہ مرحوم کے ورثاء ان کے علاوہ چار نابالغ لڑکیاں ہیں۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر ان کے علاوہ کوئی اور وارث ہو۔ اور اپنا حصہ لینا چاہتا ہو۔ یا کسی شخص کا قرض بذمہ مرحوم قابل ادا ہو۔ تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔ اس کے بعد مستحقین کو مذکورہ بالا ترکہ دینے کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور پھر اس بارہ میں کوئی درخواست مسموع نہ ہوگی۔ ۳۰/۷/۵۱ (ناظم احمدیہ دارالقضاء ربوہ ضلع جھنگ پاکستان)

(۲) خورشید بیگم صاحبہ بیوہ محمد حسن صاحب المعروف حسن رہتاسی مرحوم نے صدر انجمن احمدیہ سے اپنے خاوند کی امانتی رقوم نوصد روپے کے حصول کے لئے درخواست دی ہے۔ اور اپنے علاوہ تین لڑکے اور تین لڑکیاں ورثاء بیان کئے ہیں۔ اگر ان کے علاوہ کوئی اور وارث ہو یا کسی شخص کا قرض مرحوم کے ذمہ ہو۔ تو ایک ماہ کے اندر دارالقضاء کو اطلاع دے۔ اس کے بعد یہ روپے مستحقین کو ادا کر دئے جائیں گے۔ اور پھر کوئی درخواست مسموع نہ ہوگی۔ (ناظم احمدیہ دارالقضاء ربوہ ضلع جھنگ (پاکستان) ۳۰/۷/۵۱

راڈر

عبدالغفور چودھری

راڈر ایک ایسے آلے کا نام ہے۔ جس سے ہوائی جہاز کا فاصلہ - اس کی اونچائی اور اسکی سمت تینوں چیزیں بہت آسانی سے اور بہت جلد معلوم ہو جاتی ہیں۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران میں برطانیہ کو ہوائی حملوں سے بچانے والی یہی ایک چیز تھی۔ اور اسی کی وجہ سے برطانیہ کے شہر تباہی سے بچ گئے۔

راڈر کی ایجاد برطانیہ ہی سے ہوئی۔ شاید اس وجہ سے کہ برطانیہ کا چھوٹا سا ملک ہوائی حملوں کا سب سے زیادہ شکار تھا۔ اس لئے برطانیہ کو کسی ایسی ایجاد کی سخت ضرورت تھی۔ شروع شروع میں تو راڈر اسی لئے استعمال کیا گیا۔ کہ ہوائی جہاز کی آمد کا پتہ چل سکے۔ مگر بعد میں راڈر کی سائنس میں اس قدر تحقیق کی گئی۔ اور ایسی حیرت انگیز ترقی ہوئی۔ کہ راڈر بچاؤ کے ہتھیار کے بجائے حملہ کرنے والا ہتھیار بن گیا۔ اسکی مدد سے بمبار ایسی ٹھیک ٹھیک بمباری کرنے لگے۔ کہ بم سو فی صدی ٹھیک نشانہ پر گرتا تھا۔ جس جگہ اور جس چیز پر بمباری کی جاتی تھی۔ اس کی تصویر بمبار کے پائلٹ کے سامنے ہوتی تھی۔ راڈر سے کام کرنے والے بمباروں کے لئے بادل یا دھند یا خراب موسم کچھ خرابی پیدا نہ کر سکتا تھا۔ چونکہ راڈر کی لہریں ان سب چیزوں میں سے آسانی سے گزر کر اپنا کام برابر کرتی رہتی تھیں۔ اگر دشمن کے ٹھکانہ پر کیمو فلاج (camouflage) ہوتا تو بھی اس کا کچھ اثر نہ ہوتا تھا۔ بلکہ کیمو فلاج کے نیچے کی اصلی تصویر سکرین پر آجاتی تھی۔ لڑائی کے آخری زمانہ میں راڈر اس قدر ترقی پر تھا۔ کہ جب کوئی دشمن کا بمبار انگلستان کے ساحل کے قریب آتا۔ تو راڈر کی مدد سے خود بخود ہوائی جہاز شکن توپیں اس بمبار کی طرف اپنا رخ کر لیتیں۔ اور بمبار پر گولہ باری شروع ہو جاتی۔ جس طرف ہوائی جہاز مڑتا توپیں بھی اپنا رخ اسی طرف موڑ لیتی تھیں۔ یہاں تک کہ ہوائی جہاز کا ان کی زد سے نکلنا بالکل ناممکن ہو جاتا۔ رات کے وقت بڑی بڑی سرچ لائٹیں راڈر کی مدد سے بمبار کی طرف گھومتی رہتی تھیں۔ اور طیارہ شکن توپیں ان کے ساتھ گھوم کر نشانہ پر گولہ پھینکتی تھیں۔

ظاہر ہے۔ کہ راڈر کے آلات بہت پیچیدہ ہوں گے۔ مگر جو اصول راڈر کی تہ میں ہے۔ اس کا سمجھنا زیادہ مشکل نہیں۔ کسی پہاڑی کی دوری کا اندازہ ہم اس طرح کر سکتے ہیں۔ کہ اس کے سامنے کھڑے ہو کر ہم ایک بلند اور تیز آواز پیدا کریں۔ تو اسی آواز کی گونج کچھ سیکنڈ کے بعد ہم کو سنائی دیگی۔ اگر ہم یہ معلوم کر لیں۔ کہ گونج کتنے سکنڈ کے بعد ہم کو سنائی دی۔ تو ہم اس وقت کو آواز کی رفتار سے ضرب دے کر پہاڑی کا فاصلہ معلوم کر سکتے ہیں۔ آواز کی رفتار گیارہ سو فٹ فی سیکنڈ ہے۔ آواز دراصل لہروں کا ایک مجموعہ ہوتی ہے۔ جب یہ لہریں پہاڑی سے ٹکراتی ہیں۔ تو وہ مڑ کر اس طرح واپس آجاتی ہیں۔ جس طرح کہ ایک گیند کو دیوار پر زور سے پھینکنے سے وہ گیند واپس آجاتی ہے۔ شروع شروع میں آواز کی مدد سے ہی ہوائی جہاز کے فاصلہ کا اندازہ لگایا جاتا تھا۔ ہوائی جہاز کی آواز کو بڑی بڑی قیفوں کے ذریعہ اکٹھا کیا جاتا اور جو وقت آواز کو پہنچنے میں لگتا۔ اس کو معلوم کر لیا جاتا۔ مگر اس طریقہ میں ایک بہت بڑی غلطی پڑ جاتی تھی۔ مثلاً اگر ہوائی جہاز ۲۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ تو آواز کو پہنچنے کے لئے دو منٹ لگ جائیں گے۔ ان دو منٹ میں ہوائی جہاز چھ سات میل فاصلہ طے کر لیگا۔ اس لئے جب آواز ہم تک پہنچے گی۔ تو ہوائی جہاز اپنی پہلی جگہ سے کافی دور نکل چکا ہو گا۔ اس لئے یہ طریقہ بے سود تھا۔

سائنسدانوں نے فوراً اپنا خیال ریڈیو کی طرف دوڑایا۔ کہ آواز کی لہروں کی بجائے - ریڈیو کی لہریں استعمال کی جائیں۔ اس میں ان کی پوری کامیابی ہوئی۔ ریڈیو کی رفتار آواز کی رفتار سے تقریباً دس لاکھ گنا زیادہ ہے۔ اس لئے اگر ریڈیو کی لہریں پچیس یا پچاس میل سے آئیں تو ان کو پہنچنے میں سیکنڈ کے لاکھویں حصہ سے بھی کم وقت لگے گا۔ اسلئے ہوائی جہاز کے فاصلے کو جاننے کے لئے آواز کی بجائے ریڈیو کی لہریں استعمال ہونے لگیں۔ یہ لہریں ہوائی جہاز کے پردوں سے ٹکرا کر واپس آتی ہیں۔ ان واپس آنے والی لہروں کو مناسب آلات سے پکڑا جاتا ہے۔ اور یہ آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ اب واپس آنے والی لہریں آرہی ہیں، مگر اب سب سے مشکل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سیکنڈ کے لاکھویں حصہ کے برابر وقت کو ناپا کیسے جائے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ برطانیہ کے سائنسدانوں نے اس چھوٹے سے وقفہ کو ناپنے کے لئے بہت ہی باریک پیما (SENSITIVE) آلات بنا لئے۔ جس آلہ کے ذریعہ اس لمحہ کو ناپا جاتا ہے، اس کو کیتھوڈ رے ٹیوب (CATHODE RAY TUBE) کہتے ہیں یہ آلہ کافی پیچیدہ ہے۔ اس کے متعلق چند ایک باتیں قابل بیان ہیں۔ اول یہ کہ اس آلہ میں الکٹرون (ELECTRON) کی ایک شعاع (BEAM) گذرتی ہے۔ اس شعاع کو چار پلیٹوں (PLATES) کے درمیان سے بھی گذرنا پڑتا ہے۔ ان میں سے دو پلیٹیں زمین کے متوازی (HORIZENTAL) اور دو عمودی (VERTICAL) ہوتی ہیں۔ ٹیوب کے آخر میں ایک سکرین ہوتا ہے۔ جس پر خاص کیمیاوی مصالحہ لگا ہوتا ہے تاکہ جب الکٹرون اس سکرین پر پڑیں۔ تو اس جگہ جہاں وہ پڑتے ہیں ایک روشنی کا نقطہ سا نمودار ہو جائے اس سکرین پر ایک لائن بنی ہوئی ہوتی ہے۔ جس پر میل کی سکیل کے نشان ہوتے ہیں۔ اس سکیل کی مدد سے فاصلہ میلوں میں پڑھا جا سکتا ہے۔ مثلاً اگر روشنی کا نشان ۵ کے حد پر ہے۔ تو فاصلہ ہوائی جہاز کا پانچ میل ہے

(ماہنامہ ٹیپو لاہور)

کولمبو میں لیاقت نہرو مذاکرات کا انتظام کرنیکی تجویز

لندن یکم اگست۔ عالمی صحافیوں نے جو گذشتہ چند مہینوں سے کشمیر کے متعلق پاکستان کے نقطۂ نظر میں زیادہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ ہندوستانی ہائی کمشنر مسٹر کرشنا مینن کی ایک پریس کانفرنس میں اسکی وضاحت کر دی ہے کہ وہ کشمیر کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایک گھریلو مسئلہ سے زیادہ ایک عالمگیر اہمیت کا حامل مسئلہ تصور کرتے ہیں۔

مسٹر مینن کے اس اعلان کے بعد کہ ہندوستان میں جنگ کا میلان نہیں ہے۔ اور ہندوستانی کی حکمتِ عملی یہ ہے کہ تمام تنازعات بالخصوص جن کا تعلق پاکستان سے ہے۔ طاقت استعمال کئے بغیر طے کئے جائیں۔ ان پر جو سوالات کئے گئے اس نے صحافیوں کے اس رجحان کی وضاحت کر دی

پریس کانفرنس میں ایک تجویز بھی کی گئی۔ کہ اگر پنڈت نہرو کو کراچی اور مسٹر لیاقت خاں کو دہلی جانے میں تامل ہے۔ تو کیوں نہ لنکا کے وزیر اعظم امن کے مذاکرات کے لئے کولمبو میں ان دونوں لیڈروں کی میزبانی کی پیشکش کر دیں (اسٹار)

پاکستانی حجاج جدّہ میں

مکہ یکم اگست۔ پاکستانی حاجیوں کی ۱۰۷۹ پر مشتمل پہلی جماعت جدہ پہنچ گئی۔ یہاں اب تک ۱۶۵۰۰ حاجی پہنچ چکے ہیں۔ انقرہ سے خبر موصول ہوئی ہے کہ وبا کی خبروں کی وجہ سے ترک حکومت نے مکہ جانے کے خواہشمند ترکوں کو روانگی کے ویزا نہ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ دمشق کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وبا کی خبروں کے پیش نظر شامی حکومت نے یمن سے آنیوالے تمام مسافروں پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ (اسٹار)

امیر فیصل لندن جا رہے ہیں

لندن یکم اگست۔ توقع ہے کہ یہاں اسی مہینہ میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ہربرٹ مارلین اور سعودی عرب کے وزیر خارجہ امیر فیصل کے درمیان بات چیت ہوگی۔

سرکاری حلقوں نے اسکی توثیق کر دی ہے کہ امیر فیصل حکومت برطانیہ کے مہمان کی حیثیت سے جلد ہی لندن آنیوالے ہیں۔ ان کے آنے کی قطعی تاریخ مقرر نہیں ہوئی ہے۔ لیکن غالباً وہ ۸ ؍ اگست کے لگ بھگ ہوگی۔ امیر فیصل کے پروگرام میں مجلسی مصروفیات اور سرکاری ملاقاتیں شامل ہوں گی۔ سعودی عرب سفارتخانہ کی خبروں کے مطابق مسٹر مارلین سے بھی امیر فیصل بات چیت کریں گے۔ (اسٹار)

عرب لیگ کا کوئی خاص اجلاس نہیں ہوگا

(عظام)

اسکندریہ۔ یکم اگست۔ عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عبدالرحمٰن عظام پاشا نے یہاں اسٹار سے (م)

(م) کہا کہ لیگ کی سیاسی کمیٹی کا خصوصی اجلاس منعقد کرنے کی کوئی خاص وجہ نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ اسکے علاوہ کسی رکن ملک نے خصوصی اجلاس کے انعقاد کی تجویز بھی نہیں کی ہے۔ عرب لیگ کونسل اور سیاسی کمیٹی دونوں ہی کے اجلاس حسب دستور اکتوبر میں منعقد ہوں گے۔ جنہیں اقوام متحدہ کے پیش ہونے والے مسائل پر خاص طور پر غور کیا جائیگا۔ (اسٹار)

ہم پاکستان کے تحفّظ کیلئے ہر قربانی کرینگے

لاہور یکم اگست۔ طلباء و طالبات کی مجلس "بزم تعلیم و تربیت" نے ایک مراسلہ کے ذریعہ خاں لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان کو یقین دلایا ہے کہ طلبائے پاکستان، پاکستان کے تحفظ کی خاطر اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔

لندن میں یوم پاکستان کی تیاریاں

لندن یکم اگست۔ لندن میں پاکستان کا یوم آزادی اس سال بھی پچھلے سالوں کی طرح منایا جائے گا۔ ہائی کمشنر اور بیگم رحمت اللہ جو آجکل اسکنڈینیویا میں مختصر سی رخصت گذار رہے ہیں۔ لندن واپس آچکیں گے اور صبح کو پاکستان ہاؤس میں دعا کے بعد سہ پہر کو برطانیہ میں رہنے والے تمام پاکستانیوں کو محفل استقبالیہ میں شرکت کے لئے مدعو کریں گے

اس سال یوم آزادی کی تقریبات کا ایک خاص پہلو ایک آرٹ کی نمائش ہوگی۔ ۱۴ ؍ اگست کی سہ پہر کو محفل استقبالیہ سے پہلے ہائی کمشنر لیسٹر اسکوائر کی مشہور آرونگ گیلری میں پنجاب کی مس زبیدہ آغا کی تصویروں کی نمائش کا افتتاح کریں گے۔

مس زبیدہ آغا پیرس میں آرٹ کی طالبعلم ہیں۔ اور اسوقت روم میں ہیں۔ انہیں امید ہے کہ اس موقعہ پر وہ لندن میں آسکیں گی۔ ان کی جو تصویریں دکھائی جانے والی ہیں۔ ان میں سے بیشتر پاکستان میں بنائی گئی ہیں۔

امریکہ کی طرف سے پاکستان اور ہندوستان سے پر امن رہنے کی اپیل

واشنگٹن ۳۰ ؍ جولائی۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ امریکہ کئی بار پاکستان اور ہندوستان سے اس امر کی درخواست کر چکا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کو پر امن طریق سے طے کریں

سفارتی حلقوں کا کہنا ہے کہ برطانوی حکومت دولت مشترکہ کے تمام ارکان ممالک کی حکومتوں کے ساتھ نامہ و پیام کر رہی ہے کہ وہ مل کر دونوں ملکوں پر دباؤ ڈالیں۔

معلوم ہوا ہے کہ دفتر خارجہ امریکہ نے دہلی اور کراچی ایک خط ارسال کیا ہے جس میں اس امر کا مطالبہ کیا ہے کہ کوئی ایسی حرکت نہ کی جائے جس سے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کشیدگی بڑھے۔ اس سلسلہ میں کوئی خاص تجویز پیش نہیں کی گئی بلکہ اس امر کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان ڈاکٹر گراہم کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔

نوجوانوں کی عالمگیر پارلیمنٹ

اگست کے مہینے میں اتھاکا کے مقام پر کارنل یونیورسٹی میں عالمگیر نوجوان اسمبلی کا پہلا اجلاس ہوگا۔ جس میں چالیس ملکوں سے پانسو کے قریب نوجوان مرد اور عورتیں شریک ہوں گی۔

اسمبلی کی تاریخ ۱۹۴۸ء کو شروع ہوئی۔ جب ویسٹ منسٹر کے چرچ ہاؤس میں سماجی خدمت کی قومی کونسل کے زیر اہتمام نوجوانوں کی ایک بین الاقوامی کونسل منعقد ہوئی۔ اس میں مجلس اقوام کی ممبر قومیں مدعو تھیں۔ اس کانفرنس نے فیصلہ کیا کہ ایک ایسی جماعت بنادی جائے جو نسل عقیدہ اور سیاسی وفاداری کے اختلافات سے بالا رہتے ہوئے ہر قوم کے نوجوانوں کے مفاد میں علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر کام کرنیکا ذریعہ بن جائے۔

شامی تیل کمپنی مراعات ترک کر دیگی؟

دمشق یکم اگست یہاں بتایا گیا ہے کہ شامی وزیر مختار متعینہ واشنگٹن نے اپنی حکومت کو مطلع کیا ہے کہ شامی تیل کمپنی جو ایک امریکی تجارتی ادارہ ہے۔ شام میں تیل کی مراعات کے حق سے دستبردار ہونے والی ہے۔ اسی اطلاع میں (م)

(م) وزیر مختار نے یہ بھی بتایا ہے کہ ان کو یہ اطلاع افریقہ اور مشرق قریب کے امور کے انڈر سیکرٹری مسٹر جارج میگھی نے دی ہے۔ (اسٹار)

ٹھیم کرن اور واگہ کی سرحد بندی

معلوم ہوا ہے کہ ڈپٹی کمشنر لاہور اور ڈپٹی کمشنر امرتسر کے درمیان پچھلے پانچ دنوں سے واگہ اور کھیم کرن کے مقام پر کانفرنس ہو رہی ہے۔ جس میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ان علاقوں کی سرحد بندی کا فیصلہ کیا جائیگا۔ پیمائش کا کام دونوں اضلاع کے محکمہ مال افسر کر رہے ہیں۔ ابھی تک اس سلسلہ میں کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو سکا۔

پنڈت نہرو کے جواب پر وزارت پاکستان غور کر رہی ہے

کراچی یکم اگست۔ آج وزارت پاکستان کا ایک اجلاس منعقد ہو رہا ہے جس میں پنڈت نہرو کے تازہ ترین جواب پر غور کیا جائے گا جس میں انہوں نے وزیر اعظم پاکستان کے کراچی آنے کی دعوت کو رد کر کے انہیں دہلی پہنچنے کی دعوت دی ہے۔ اس میں غور کرنے کے بعد جمعرات کو پنڈت جواہر لال نہرو کے تار کا جواب ارسال کر دیا جائیگا۔

لیکن سیاسی حلقے یہ سمجھنے سے معذور ہیں کہ مسٹر لیاقت علی خاں کس طرح پنڈت جواہر لال نہرو کی دعوت کو قبول کریں گے جو انہوں نے ان حالات میں پیش کی ہے۔ انہیں اس بات پر سخت افسوس ہے کہ مسٹر لیاقت علی خاں کے منصوبے کو انہوں نے رد کر دیا جس کی حمایت بین الاقوامی دنیا نے کی ہے۔

ہندوستانی اخبارات کی خبروں کی نیپالی سفارتخانہ کی طرف سے تردید

نئی دہلی یکم اگست۔ نئی دہلی میں نیپالی سفارتخانہ نے ان اخباری اطلاعات کی تردید کر دی ہے جن میں یہ الزام لگایا گیا تھا کہ پاکستان نے نیپال کی اپوزیشن پارٹیوں سے رابطہ قائم کر رکھا ہے تاکہ ہندوستان کی مخالفت میں ان پارٹیوں کا تعاون حاصل کیا جائے۔

سفارتخانہ نے اپنے اس اعلامیہ میں ان اطلاعات کو محض بے بنیاد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہمیں یقین ہے کہ یہ ان جعلی خبروں میں سے ایک خبر ہے جو غیر ذمہ دار حلقوں سے نکلتی ہیں۔